اعلیٰ تعلیمی کمیشن سے ۲۰۱۶ء میں منظور شدہ علومِ اسلامیہ کے تحقیقی جرائد کا تبصراتی جائزہ

Research Journals in Islamic Studies Recognized By HEC in 2016A Review

ڈاکٹر سعید الرحمان[i] گلزار علی[ii]

Abstract

Academic and research journals serve as exllent tools to nourish, promote and enahance the intellectual reasoning and research capabilities of individuals. They also provide a scholarly forum to present the leatest research as well as for appraisal of the existing research. As per the directives of the Higher Education Commission almost all public as well as private sector universities and even some private organizations of the country are engaged in publishing and editing the research journals as HEC format in their relevant fields of studies.

Islamic and Religious Studies are no exception. Till date about Twenty Five such research journals are being published from different universities and organization countrywide. This paper presents a general overview and discusses the editorial policy, indexing, online availability, HEC recognition and themes or specialiced areas of five research journals in Islamic Studies which were recognized by the Higher Education Commision of Pakistan in March 2016. This paper will serve a basic orientation to the research scholars and faculty member of Islamic Studies.

Key Words: *Islamic Research Journals, X, Y, Z Category Journals, HEC, ISSN, IRI, Indexing, Editorial*

جامعات مراکزِ علم ودانش اور شعور وآگہی کی اکائیاں کہلاتی ہیں جہاں پر تعلیم وتدریس کے

i اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان، خیبر پختونخوا

ii اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان، خیبر پختونخوا

ساتھ ساتھ تحقیقی سر گرمیاں بھی جاری رہتی ہیں۔ جامعات افراد سازی کے ذریعے معاشرے کی ہمہ جہت تعمیر و ترقی میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔ تحقیقی مجلات کسی بھی جامعہ یا اعلیٰ تعلیمی ادارے کے اساتذہ، رفقائے کار اور طلباء کی فکری تعمیر اور ذہن سازی کے لیے اہم ترین تصور کیے جاتے ہیں۔ یہ امر خوش آئند ہے کہ اعلیٰ تعلیمی کمیشن پاکستان نے جب سے جامعات کی درجہ بندی، اس کے تدریسی عملے کی علم و تحقیق سے وابستگی و پیشہ ورانہ ترقی اور ریسرچ سکالرز کو سندی تحقیق کے مراحل طے کرنے کے پیشِ نظر علمی و تحقیقی مجلات میں نئے اور اچھوتے موضوعات پر مضامین و مقالات کی اشاعت کو ضروری قرار دیا ہے تب سے وطنِ عزیز کے مختلف جامعات کے شعبہ جات اور بعض نجی اداروں سے نئے تحقیقی جرائد کا اجراء دیکھنے کو مل رہا ہے جو قابلِ تحسین اضافہ ہے۔ زیرِ نظر مضمون میں ریسرچ سکالرز اور جامعاتی اساتذہ کی رہنمائی، معاونت اور معلومات کے لیے علومِ اسلامیہ کے درج ذیل پانچ تحقیقی جرائد کا تفصیلی تعارفی و تبصراتی جائزہ پیش کیا گیا ہے جن کی درجہ بندی اور منظوری کے احکامات ہائیر ایجوکیشن کمیشن پاکستان نے ۲۰۱۶ء میں جاری کیے ہیں۔

1. ششماہی **الاحسان**، مرکز برائے مطالعہ تصوف، شعبہ علومِ اسلامیہ، جی سی یونیورسٹی، فیصل آباد
2. ششماہی **ایکٹا اسلامیکا**، شہید بے نظیر بھٹو ویمن یونیورسٹی، شرینگل، دیر بالا، خیبر پختونخوا
3. ششماہی **برجس** (بنوں یونیورسٹی ریسرچ جرنل آف اسلامک سٹڈیز)، UST، بنوں، خیبر پختونخوا
4. ششماہی **تہذیب الافکار**، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان (AWKUM)، خیبر پختونخوا
5. ششماہی **السیرۃ انٹرنیشنل** (السیرۃ العالمی)، زوار اکیڈمی پبلی کیشنز، ناظم آباد نمبر ۴، کراچی

اگلے سطور میں مذکورہ بالا تحقیقی جرائد کو ترتیب وار مفصل زیرِ بحث لایا جا رہا ہے:

1. ششماہی الاحسان، GCUF، فیصل آباد

"الاحسان" گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد (GCUF) کا تحقیقی مجلہ ہے جو اس کے شعبہ علومِ اسلامیہ (سنِ تاسیس: ۱۹۸۵) کے تحت مرکز برائے مطالعہ تصوف (Tasawwuf Study Center) سے ششماہی بنیادوں پر جنوری ۲۰۱۴ء سے برابر شائع ہوتا ہے۔ اس سہ لسانی (اُردو، عربی، انگریزی مگر اکثریتی اُردو) مجلہ کے جون ۲۰۱۶ء تک پانچ شمارے شائع ہو چکے ہیں۔ اس مجلہ

کے علاوہ اسی شعبہ سے مزید دو علمی و تحقیقی مجلات "ضیائے تحقیق" اور "جستجو" بھی شائع ہوتے ہیں۔ ششماہی "الاحسان" کا انٹرنیشنل سٹینڈرڈ سیریل نمبر 1834-2410 ہے[1]۔

ادارت ونیابت

دیگر تحقیقی مجلات کے طرز پر مجلہ "الاحسان" کے سرپرستِ اعلیٰ بھی متعلقہ جامعہ کے وائس چانسلر یعنی GCUF کے شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد علی ہیں۔ تازہ ترین شمارے (جنوری تاجون ۲۰۱۶ء) کے مطابق مجلہ کے مدیر اعلیٰ پروفیسر ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس (ڈین، فیکلٹی اسلامک واورینٹل لرننگ)، مدیر ڈاکٹر افتخار احمد خان اور معاون مدیران ڈاکٹر عمرانہ شہزادی اور حافظ آصف علی رضا ہیں۔ اسی طرح مجلہ پانچ رکنی قومی مجلسِ ادارت، پانچ رکنی بین الاقوامی مجلسِ ادارت، چودہ رکنی مجلسِ مشاورت (بشمول اندرون وبیرون ملک اراکین) اور دس رکنی مجلسِ معاونین رکھتا ہے[2]۔

ادارتی واشاعتی پالیسی اور اصولی ہدایات

مجلہ "الاحسان" میں "گزارشات" کے عنوان سے مقالہ نگاروں کو مختلف رہنما ہدایات دی جاتی ہیں جن میں سے درج ذیل مجلہ کی نوعیت اور رجحان (تصوف، سلوک واحسان) کو ظاہر کرتے ہیں:

> "الاحسان کے لیے اُردو، عربی، انگریزی یا دنیا کے کسی بھی زبان میں غیر مطبوعہ مقالات جو تصوف سے متعلق ہوں، ارسال کیے جاسکتے ہیں۔ طبع زاد مضامین کے علاوہ دوسری زبانوں کے تصوف کے تحقیقی مقالات کے اُردو تراجم کو بھی شامل کیا جائے گا[3]۔"

مجلہ کی اشاعتی اور ادارتی پالیسی (Editorial Policy) ان الفاظ میں واضح کی جاتی ہے:

> "الاحسان میں کسی مقالہ کی اشاعت کے لیے ادارہ کی طرف سے نامزد کردہ ماہرین کی تائید ضروری ہے، نیز ناقابل اشاعت تحریروں کی مصنفین کو واپسی کی ذمہ داری ادارہ قبول نہیں کرے گا۔ مدیر مقالہ نگاروں کو ماہرین کی رائے سے آگاہ کرے گا نیز اگر کسی مقالہ میں تبدیلی کی ضرورت ہوگی تو اس کے لیے مقالہ نگار سے درخواست کی جائے گی۔ ادارے کا مقالہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے[4]۔"

مقالے کی تدوین اور ترتیب وہیئت سے متعلق درج ذیل رہنما ہدایات دی جاتی ہیں۔

> "مقالہ کسی بھی صورت میں ۱۵ صفحات سے متجاوز نہ ہو۔ اشاعت کی صورت میں مقالہ

نگار کو مجلہ کے دو اعزازی نسخے روانہ کیے جائیں گے۔ مقالات A4 سائز کے صفحے پر ایک سائیڈ پر کمپوز کر کے بھجوائیں۔ کمپوزنگ کسی ماہر کمپوزر سے کروائیں۔ حروف کا سائز ۱۳ ہو اور مقالے کے ساتھ انگریزی زبان میں اس کا خلاصہ (Abstract) جو تقریباً ۱۰۰ الفاظ پر مشتمل ہو۔ وہی مقالات قابل اشاعت ہوں گے جن کی سافٹ کاپی سی ڈی یا برقی پتہ (ای میل) کے ذریعے ساتھ دی جائے گی[5]۔"

"گزارشات" میں حواشی و حوالہ نگاری کے اندارج کے حوالے سے درج ذیل رہنمائی دی جاتی ہے:

"مقالہ کے حواشی و حوالہ جات اور کتابیات پر خصوصی توجہ دی جائے اور یونیورسٹی کے رائج طریقہ کے مطابق درج کیے جائیں۔ بطورِ مثال: شمس، ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس، علوم القرآن، فیصل آباد، شمع بکس، ۲۰۱۵ء، ص: ۵۵ (لقب یا مشہور نام، نام، کتاب کا نام، شہر یعنی مقامِ اشاعت، ادارہ، سنِ اشاعت، صفحہ نمبر) نیز حوالہ جات درج کرنے کے لیے گورنمنٹ کالج یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر موجود فارمیٹ بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ مقالہ "ان پیج" میں کمپوز کروائیں۔ اُردو مقالہ ہر گز مائیکرو سافٹ ورڈ میں کمپوز نہ کیا جائے۔ عربی اور انگریزی مقالہ کے لیے مائیکرو سافٹ ورڈ استعمال کیا جاسکتا ہے لیکن حوالہ جات کے لیے Foot Note یا End Note کی بجائے قوسین میں خود سے درج کریں اور حوالہ جات و حواشی میں درست نمبر نگ سے حوالہ کا اندراج کریں۔ کمپوز شدہ مقالہ کی احتیاط سے پروف ریڈنگ کرنے کے بعد ادارہ کو اشاعت کے لیے بھجیں[6]۔"

درج بالا ہدایات مجلے کے مجال یعنی تصوف، ادارتی پالیسی اور مقالے کی تدوین سے متعلق ہیں۔

انڈیکسنگ اور آن لائن دستیابی

مجلہ "الاحسان" کی اشاریہ سازی کے حوالے سے اس کے سرِ ورق پر یہ معلومات مندرج ملتی ہیں:

"Indexed By: Index Isalmicus, ATLA RDB, IRI[7]"

ان میں سے آخر الذکر IRI دراصل Islamic Research Index کی تخفیف شدہ شکل ہے۔ اس کو فہرستہ البحث الاسلامی یا اسلامی تحقیق کا اشاریہ بھی کہتے ہیں جو ہائیر ایجوکیشن کمیشن اور علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کے باہمی اشتراک (Joint Venture) سے حال ہی میں وجود میں آیا ہے۔ اس اسلامک ریسرچ انڈیکس کی ویب سائٹ www.iri.aiou.edu.pk پر تاحال علومِ اسلامیہ کے ۲۰ مختلف تحقیقی جرائد کے مقالات آن لائن دیئے گئے ہیں اور مزید کی اشاریہ سازی

کا عمل جاری ہے، فی الوقت اس پر مجلہ "الاحسان" کے پہلے تین شماروں کے مقالات آن لائن دستیاب ہیں[8]۔ IRI کی ویب سائٹ کے علاوہ مجلہ "الاحسان" کے تاحال شائع شدہ پانچ شماروں میں ماسوائے شمارہ نمبر چار گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد کی ویب سائٹ کے درج ذیل لنک پر بھی دستیاب ہیں: http://gcuf.edu.pk/journals/al-ehsan/

مجلّہ "الاحسان" کی HEC سے منظوری

مجلہ "الاحسان" کو HEC نے مارچ ۲۰۱۶ء سے "Z" زمرہ میں علومِ اسلامیہ کے مجلہ کے طور پر باقاعدہ منظوری دی ہے[9]۔

شش ماہی "الاحسان" کے موضوعات اور منہج

شش ماہی مجلہ "الاحسان" کا موضوع "زہد و تصوف" ہے۔ مجلہ کے اوّلین شمارے میں "تلاشِ احسن" کے عنوان سے اداریے میں مدیرِ اعلیٰ اس حوالے سے لکھتے ہیں:

> "تصوف صیانتِ عقیدہ اور قیامِ امن کا بہتر اور موثر ترین ذریعہ ہیں۔ قرآن کریم نے اس تزکیہ اور حدیث میں "الاحسان" کہا گیا ہے۔ عصری، معاشرتی ناہمواریوں اور فکری کج رویوں کی اصلاح کی خوب صورت کوشش صوفیہ کے افکار کے فہم سے ہی ممکن ہے۔ تصوف کو علمی روایت کے طور پر پیش کرنے کے لیے "تصوف سٹڈی سنٹر" جی۔سی یونیورسٹی، فیصل آباد نے "الاحسان" کے اجراء کا فیصلہ کیا ہے۔ اُمید ہے کہ فکری راست روی کے فروغ میں یہ علمی و تحقیقی مجلہ اپنا کردار کرے گا۔ پاکستان کی جامعات میں تصوف پر یہ پہلا تحقیقی مجلہ ہے جو مقالاتِ تصوف کے لیے مختص ہے۔ اُمید ہے کہ تصوف کی مختلف جہات پر اس کے ذریعہ تحقیقات منظرِ عام پر آئیں گی[10]۔"

الغرض مجلے میں شائع شدہ مقالات تصوف کو مختلف حوالوں سے زیرِ بحث لاتے ہیں جیسے تصوف، روحانیت، تزکیہ واحسان، طریقت کا مفہوم، مآخذ، تصوف اور قرآن وحدیث، تصوف اور سیرت (شمارہ نمبر ۵ کے تقریباً تمام مضامین اسی حوالے سے ہیں)، مکتوبات امام ربانیؒ، صوفیائے کرام اور ان کی تعلیمات وافکار، مکاتب فکر اور رجحانات، تصنیفات وتالیفات، معاشرتی کردار، تصوف اور شعر و شاعری وغیرہ۔ خلاصۂ کلام یہ کہ "الاحسان" تصوف پر اپنی نوعیت کا واحد علومِ اسلامیہ کا تحقیقی مجلہ ہے۔ اس کا اساسی منہج علمی، تحقیقی اور تنقیدی ہے۔ واضح رہے کہ "الاحسان" ہی کے نام سے شاہ صفی

اکیڈمی، جامعہ عارفیہ، سید سراواں، کوشامبی، الٰہ آباد، بھارت سے ایک شش ماہی کتابی سلسلہ بھی شائع ہوتا ہے جو "تصوف پر علمی، تحقیقی و دعوتی مجلہ[11]" ہونے کا دعویدار ہے۔

2. **شش ماہی ایکٹا اسلامیکا، SBBU، دیر بالا**

"ایکٹا اسلامیکا" خیبر پختونخوا کے دورافتادہ علاقے شرینگل، دیر بالا(Upper Dir) میں واقع شہید بے نظیر بھٹو یونیورسٹی:SBBU(قائم شدہ:۲۰۰۹ء) کا شش ماہی تحقیقی مجلہ ہے جس کا اجراء جنوری ۲۰۱۳ء میں ہوا۔ یہ لسانی (اُردو، عربی، انگریزی) مجلہ فی الوقت چوتھی جلد میں زیرِ اشاعت ہے۔ جون ۲۰۱۶ء تک اس کے مجموعی طور پر سات شمارے شائع ہو چکے ہیں۔ مجلے کا انٹرنیشنل سٹینڈرڈ سیریل نمبر 2411-7315 ہے[12]۔

ادارت و نیابت

حسبِ روایت مجلہ کے سرپرستِ اعلیٰ(Patron) شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر خان بہادر مروت (ستارۂ امتیاز) ہیں۔ تادمِ تحریر تازہ ترین شمارہ (جون ۲۰۱۶ء) کے مطابق اس کے مدیرِ اعلیٰ ڈاکٹر محمد نعیم اور مدیر ڈاکٹر کریم داد ہیں۔ تحقیقی جرائد کے طرز پر "ایکٹا اسلامیکا" اپنا باقاعدہ مجلسِ ادارت و مشاورت رکھتا ہے۔ مجلسِ ادارت گیارہ اندرون و بیرون ملک (مصر، سعودی عرب، انڈیا) اراکین (علومِ اسلامیہ کے جامعاتی اساتذہ) جب کہ مجلسِ مشاورت اندرون و بیرون ملک (سعودی عرب، قطر، کویت) اساتذہ، علماء و دانش ور حضرات پر مشتمل ہے[13]۔

ادارتی و اشاعتی پالیسی اور اصولی ہدایات

مجلہ میں "شرکاء کی خدمت میں چند ضروری گزارشات" کے زیرِ عنوان مقالہ نگاران کو مقالات و مسوّدات کی ترتیب و تدوین اور اصولِ اشاعت و ادارت سے متعلق تفصیلی ہدایات دی جاتی ہیں۔ مجلہ اپنا اجمالی تعارف اور دل چسپی کا محور ان الفاظ میں بیان کرتا ہے:

> "ایکٹا اسلامیکا تین زبانوں میں شائع ہونے والا علمی اور تحقیقی رسالہ ہے جو شہید بے نظیر بھٹو یونیورسٹی شرینگل کی زیرِ نگرانی شائع ہوتا ہے۔ رسالہ اپنے صفحات میں ان مضامین کو جگہ دینے کا خواہاں ہے جو تحقیقی ہونے کے ساتھ سماجی فائدے کے حامل ہوں[14]۔"

درج بالا اقتباس میں سماجی فائدے کے حامل مضامین کو Socio-Religious تحقیق کا نام دیا جاسکتا ہے جس پر فی زمانہ کافی زور دیا جاتا ہے کیوں کہ اسلامیات کا معاشرے کے ساتھ گہرا ربط ہے اور اس زاویۂ نگاہ سے تحقیق کے نتیجے میں معاشرتی پائیدار ترقی (Sustainable Development) کا حصول ممکن ہو سکتا ہے اسی بناء پر دینیات و مذہبیات کا شمار اب اکثر جامعات میں اور علوم وفنون کی صنف بندی میں سماجی یا عمرانی علوم (Social Sciences) کے زمرہ میں کیا جاتا ہے۔

ادارہ مقالات کی نوعیت اور Plagiarism Policy کے بارے میں پالیسی یوں واضح کرتا ہے:

"مقالے کا تحقیقی، طبع زاد، غیر مطبوعہ اور افادیت کا حامل ہونا ضروری ہے۔ مقالے کے اندر بیان شدہ آراء اور اسلوبِ فکر مقالہ نگار کی طرف منسوب ہو گی اور مجلہ کے ذمہ داران کا اس کے ساتھ متفق ہونا ضروری نہیں۔ مزید یہ کہ علمی سرقہ (Plagiarism) ثابت ہونے پر جواب دہی اور نتائج کا سامنا صرف مقالہ نگار ہی کو کرنا ہوگا[15]۔"

تحقیقی مضامین و مقالات کی تحریر وتدوین اور ہیئت وترتیب سے متعلق رہنمائی یوں کی جاتی ہے:

"تحقیقی مقالہ کی طوالت ۵۰۰۰ سے ۸۰۰۰ حروف کے درمیان ہونی چاہیے۔ مقالہ کے ابتدائی صفحہ پر جلی اور موٹے حروف میں مقالے کا عنوان، مقالہ نگار کا نام اور اسی صفحہ کے فٹ نوٹ پر اس کا عہدہ و پتہ وغیرہ درج ہونا چاہیے۔ اس کے بعد تلخیص (جو زیادہ سے زیادہ ۲۰۰ حروف پر مشتمل ہو) انگریزی زبان میں درج ہونی چاہیے۔ لکھتے وقت ایم ایس ورڈ ۲۰۰۷ء طرزِ تحریر ہونا چاہیے۔ اردو مقالے میں متن کے لیے فانٹ سائز ۱۴ جب کہ حوالہ جات کے لیے ۱۲، اسی طرح انگریزی مقالے میں متن کے لیے فانٹ سائز ۱۲ اور حوالہ جات کے لیے ۱۰ ہونا چاہیے[16]۔"

مجلہ میں حوالہ نگاری کے منہج اور انداز کے بارے میں مختصر رہنمائی درج ذیل الفاظ میں دی جاتی ہے:

"حوالہ لکھتے وقت شکاگو اندازِ تحریر اپنانا چاہیے جس میں مصنف کا نام پہلے اور کتاب کا نام بعد میں ذکر کیا جاتا ہے[17]۔"

"ایکٹا اسلامیکا" کی اشاعتی پالیسی اور مقالات کی ردو قبول اور مشینی کتابت (Composing) کے لیے مقرر کردہ پروگرام کے بارے میں بھی مناسب رہنمائی دی جاتی ہے:

"ادارہ کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کسی موصول شدہ مقالے کو اشاعت کے لیے قبول یا رد کردے۔ مزید برآں مقالے کے اندر ضروری اور مناسب تغیّر و تبدّل کا ادارہ مجاز ہوگا۔ اردو مقالہ جمیل نوری نستعلیق

میں، عربی مقالہ ٹریڈیشنل اریبک جب کہ انگریزی مقالہ Time New Romans میں لکھنا چاہیے نیز مقالہ ان پیج اور پی ڈی ایف صورت میں بھیجنے سے اجتناب کرنا چاہیے[18]۔"

مقالہ نگار خواتین وحضرات کی رہنمائی وسہولت کے لیے درج بالا مفصل ہدایات مجلہ کے انگریزی حصے میں بھی "Guidelines for Contributors" کے عنوان سے شائع کی جاتی ہیں[19]۔

انڈیکسنگ اور آن لائن دستیابی

"ایکٹا اسلامیکا" کے سرِورق پر رقم ہوتا ہے "انڈیکس شدہ: اسلامک ریسرچ انڈیکس (IRI)" یعنی اس کے مقالات بھی فھرسۃ البحث الاسلامی (IRI) پر آن لائن دستیاب ہیں[20]۔ علاوہ ازیں مجلہ کے تمام شمارے فی الوقت شہید بے نظیر بھٹو یونیورسٹی شرینگل، دیر بالا کی آفیشل ویب سائٹ کے اس لنک پر بھی دستیاب ہیں:

http://www.sbbu.edu.pk/actaislamica/

مجلہ "ایکٹا اسلامیکا" کی HEC سے منظوری

مجلہ "ایکٹا اسلامیکا" کو ہائیر ایجوکیشن کمیشن پاکستان نے مارچ ۲۰۱۶ء سے ابتدائی طور پر "Z" زمرہ میں منظوری دی ہے[21]۔ منظوری کا نوٹیفیکیشن SBBU کی ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے[22]۔

شش ماہی "ایکٹا اسلامیکا" کے موضوعات اور منہج

"ایکٹا سلامیکا" علومِ اسلامیہ کا ایک ہمہ جہت مجلہ ہے جس میں عموماً اسلامی علوم کے ہر شعبے سے متعلق مقالات شائع کیے جاتے ہیں۔ اب تک شائع شدہ شمارہ جات کے مقالات کا تعلق علوم قرآن و تفسیر، تذکرہ مفسرین ومحدثین، حدیث واصولِ حدیث، سیرت النبیؐ، تاریخِ اسلام، فقہیات (مسائل فقہ، اصولِ فقہ، قواعد فقہ)، اسلامی قانون، اخلاقیات، مذاہب عالم کا اسلام سے تقابلی مطالعہ، مکالمہ بین المذاہب، علم التعلیم، دعوۃ وارشاد، اسلامی معاشیات واقتصادیات، نفسیات، نسائیات، سیاسیات، عربی زبان وادب، تہذیب وثقافت، معاصر مسائل وموضوعات جیسے طبّی اخلاقیات، پشتون جرگہ، سماجی ذرائع ابلاغ، حدود قوانین، عالم گیریت، جدید سائنس، زراعت، جبری نکاح، اے ٹی ایم، ڈیبٹ کارڈ، جنگلی حیات، باغبانی، شجر کاری وغیرہ کا اسلامی زاویۂ نگاہ

سے خصوصی مطالعہ سے ہے۔علوم اسلامیہ کا جامعاتی تحقیقی مجلہ ہونے کی بدولت اس کا اساسی منہج علمی اور تحقیقی ہے۔

3. ششماہی برجس، بنوں

لفظ برجس Bannu University Research Journal in Islamic Studies: BURJIS کی تخفیفی صورت ہے۔یہ بنوں میں واقع یونیورسٹی آف سائنس و ٹیکنالوجی (USTB) کا ششماہی تحقیقی مجلہ ہے جس کا اجراء جنوری ۲۰۱۴ء میں کیا گیا۔دسمبر ۲۰۱۵ء میں اس سہ لسانی (اُردو، عربی اور انگریزی) مجلہ کے چار شمارے مکمل ہو چکے ہیں۔فی الوقت اس کی تیسری جلد زیرِ اشاعت ہے۔"برجس" کا انٹرنیشنل سٹینڈرڈ سیریل نمبر 2477-512x ہے[23]۔

ادارت و نیابت

"برجس" ڈاکٹر عبدالقدوس کی ادارت میں نکلتا ہے۔دیگر تحقیقی جرائد کی طرح یہ بین الاقوامی مجلسِ ادارت (سات رکنی)، قومی مجلسِ ادارت (نو رکنی) اور قومی مجلسِ مشاورت (چھ رکنی) رکھتا ہے[24]۔

اشاعتی و ادارتی پالیسی اور اصولی ہدایات

برجس میں "مقالہ نگار کے لیے چند ضروری گزارشات" کے زیرِ عنوان تفصیلی اصولی رہنما ہدایات دی جاتی ہیں۔جن میں مجلے کا مختصر تعارف اور موضوعاتی رجحان و میلان کا تذکرہ یوں کیا جاتا ہے:

> "برجس علوم اسلامیہ کے تمام شعبوں میں علمی اور تحقیقی کاوشوں، مشہور و معروف شخصیات و ماہرین کی سوانحِ حیات اور علوم اسلامیہ سے متعلق کتب پر تبصرہ کے لیے خوش آمدید کہتا ہے۔برجس سال میں دو مرتبہ (جون اور دسمبر) میں شائع ہوگا[25]۔"

مجلہ میں مقالات اور مسودات شائع کروانے کے حوالے سے درج ذیل رہنمائی دی جاتی ہے:

> "برجس کے لیے پیش کردہ مقالہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ کسی اور جگہ شائع شدہ ہو اور نہ ہی کسی اور مجلہ کو طباعت کے لیے ارسال کیا گیا ہو۔مقالہ معیاری اور ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے جملہ قوانین و ضوابط کے مطابق ہو۔مقالہ علمی سرقہ اور غلطیوں سے پاک ہو۔مقالہ A4 سائز پر کمپوز کیا ہو اور طوالت بیس صفحات سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔مقالہ 14 فانٹ سائز میں ڈیڑھ انچ کے فاصلے کے ساتھ MS Word

2007 میں محفوظ کیا جائے۔حواشی وحوالہ جات 12 فانٹ سائز میں مقالہ کے آخر میں دیئے جائیں۔مقالہ سے پہلے ٹائیٹل صفحہ مہیا کیا جائے جو تالیف اور مؤلف کے پورے نام،ادارہ جہاں کام کر رہا ہے، ڈاک پتہ اور ای میل پر مشتمل ہو۔مقالہ کا دو سو الفاظ پر مشتمل مضمون کی تلخیص انگریزی زبان میں فراہم کرنا ضروری ہے۔مقالہ کی تین مطبوعہ کاپیاں (Hard Copies) اور ایک سافٹ کاپی CD یا بذریعہ ای میل بھیجنا ضروری ہے[26]۔"

"برجس" میں بھی مضامین ومقالات کی حوالہ بندی اور مصادر نویسی کے حوالے سے ادارہ کی طرف سے شکاگو دستور العمل کے استعمال اور پاسداری کی سفارش دی جاتی ہے:

"مقالہ کے حواشی وحوالہ جات کی ترتیب میں شکاگو مینول آف سٹائل کو بروئے کار لایا جائے جب کہ کتاب کا حوالہ دیتے وقت مصنف کا معروف نام ،کتاب کا پورا نام،ناشر، مقام اشاعت اور سنِ اشاعت اور بعد میں صفحہ اور جلد نمبر درج کریں، مثلاً:

ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم،دار صادر بیروت ۱۳۵۴ھ،۱/۲۱۲[27]۔"

"برجس" میں مقالات کی اشاعت میں "نقلِ حرفی" کے حوالے سے بھی ہدایات دی جاتی ہیں:

"برجس کے لیے انگریزی زبان میں مقالہ تیار کرنا چاہیں تو اس میں اُردو، عربی ،فارسی، ترکی، پشتو اور اردو زبانوں کے الفاظ ٹرانسلیٹریشن نظام (جو سوائے پشتو کے مجلہ اسلامک سٹڈیز، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی،اسلام آباد کے نظام پر مبنی ہے) کے مطابق لکھے ہوئے ہوں جو اس شمارے کے آغاز میں لف کیا گیا ہے۔یہی ہدایت ان مقالہ نگاروں کے لیے بھی ہے جو اپنے اردو یا عربی مضامین میں سے چند الفاظ یا اصطلاحات انگریزی میں تحریر کرنا چاہیں[28]۔"

تحقیقی مضامین ومقالات کی اشاعت کے حوالے سے درج ذیل ادارتی پالیسی واضح کی جاتی ہے:

"برجس کے حقِ اشاعت کے سلسلے میں ہائیر ایجوکیشن کے جملہ قوانین لاگو ہوں گے۔ برجس کے مدیر/مجلسِ ادارت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ فراہم کردہ علمی مواد کو کاپی، ایڈیٹ کر کے مناسب تبدیلیوں اور اصلاحات کے بعد مجلہ میں اشاعت کے لیے تیار کرے،خیالات اور تقدیم شدہ مواد کی ذمہ داری البتہ مکمل طور پر مؤلف پر ہو گی۔مجلے کا مدیر یا مجلسِ ادارت اس سے بری الذمہ ہوں گے جب کہ مقالہ کی اشاعت کے حوالہ سے ادارتی بورڈ کا فیصلہ حتمی ہو گا، برجس میں اشاعت کی غرض سے بھیجے گئے مقالات کا تجزیہ دو منظور شدہ ماہرین سے کروایا جائے گا اور مثبت رپورٹ کے بعد شائع کیا جائے گا۔ برجس میں شائع شدہ مقالہ کے دو الگ اضافی نقول "آف پرنٹس" مؤلف کو بغیر کسی معاوضہ کے دیئے جائیں گے[29]۔"

انڈیکسنگ اور آن لائن دستیابی

ششماہی "برجس" کی انڈیکسنگ تادمِ تحریر IRI کی ویب سائٹ پر دستیاب نہیں تاہم مستقبل میں اپ لوڈ ہونے کا امکان ہے۔بنوں یونیورسٹی کے ویب سائٹ www.ustb edu.pk[30]. پر ششماہی "برجس" کے متعلق ایک تعارفی صفحہ ضرور موجود ہے جس پر اس کا سرورق اور مجلسِ ادارت کی تفصیل تو دی گئی ہے مگر مجلہ کا کوئی برقی شمارہ تادمِ تحریر اپ لوڈ نہیں کیا گیا ہے۔

مجلہ "برجس" کی HEC سے منظوری

ششماہی "برجس" کو HEC نے مارچ ۲۰۱۶ء سے "Z" زمرہ میں منظوری دی ہے[31]۔

ششماہی "برجس" کے موضوعات اور منہج

ششماہی "برجس" علوم اسلامیہ کے ہر شعبہ سے متعلق تحقیقی مقالات شائع کرتا ہے۔ ان میں قرآنیات، مناہج المفسرین، علومِ حدیث (فنِ اسماء الرجال، مناہج المحدثین وغیرہ)، فقہیات (اصولِ فقہ، تفہیمِ فقہ، قواعد فقہ)، مقاصد شریعت، تاریخِ اسلام، تقابل ادیان ومذاہب، علمِ کلام، اخلاقیات، نسائیات، تصوف، عربی زبان وادب، جدید فرق وفتن اور معاصر فقہی وفکری مسائل جیسے انبیائے کرامؑ کی تمثیل کاری (فلم سازی)، دینِ اسلام کے بارے میں مغالطے وشبہات، مالی معاہدات، ت کافل، اسلامک بینکنگ، انشورنس، اسلاموفوبیا، پلاننگ (انتظام وانصرام)، پلاسٹک سرجری اور لائیو سٹاک موضوعات قابلِ ذکر ہیں۔ "برجس" کا منہج علمی اور تحقیقی ہے۔

4. ششماہی تہذیب الافکار، AWKUM، مردان

تہذیب الافکار "عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان، خیبر پختونخوا کا علومِ اسلامیہ کا تجزیہ شدہ ششماہی تحقیقی مجلہ ہے جس کا اجراء جنوری ۲۰۱۴ء میں ہوا۔ اس سہ لسانی (اُردو، عربی، انگریزی) مجلے کے اب تک پانچ شمارے شائع ہوچکے ہیں۔ فی الوقت تیسری جلد زیرِ اشاعت ہے۔ مجلہ "تہذیب الافکار" کا انٹرنیشنل سٹینڈرڈ سیریل نمبر 2411-6211 ہے۔

ادارت ونیابت

"تہذیب الافکار"کا مجلسِ انتظامی اس کے سرپرست رئیس الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر احسان علی(ستارۂ امتیاز)اور مدیران پروفیسر ڈاکٹر نیاز محمد (مدیر اعلیٰ)،ڈاکٹر کریم داد(مدیر)ڈاکٹر محمد نعیم اور محمد زبیر(معاون مدیران)پر مشتمل ہے۔علاوہ ازیں مجلہ پانچ رکنی بین الاقوامی مجلسِ ادارت، پانچ رکنی قومی مجلسِ ادارت،اور آٹھ رکنی مجلسِ مشاورت(بشمول دو بین الاقوامی اراکین)رکھتا ہے[32]۔

اشاعتی وادارتی پالیسی اور اصولی ہدایات

"تہذیب الافکار"کے ہر شمارے کے آغاز میں"مقالہ نگاروں کی خدمت میں گزارشات" کے زیرِ عنوان اصولی ہدایات دی جاتی ہیں جس میں سے مجلہ کے اساسی مقاصد واہداف یوں واضح ہوتے ہیں:

> "تہذیب الافکار عبدالولی خان یونیورسٹی مردان کا سہ لسانی(اردو، عربی اور انگریزی) شش ماہی تحقیقی مجلہ ہے جو علومِ اسلامیہ وادبِ عربی سے متعلق کسی بھی پہلو پر تخلیقی و تحقیقی مقالات کو شائع کرتا ہے۔تاہم Socio Religious Papers(وہ سماج مذہبی مقالات جن میں امتِ مسلمہ اور اہلِ وطن کو درپیش فکری و عملی مسائلِ مذہبیہ کو موضوعِ بحث ونقد بنایا گیا ہو)کے اشاعت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے [33]۔"

تہذیب الافکار کے لیے پیش کردہ مقالہ کی ترتیب وتدوین اور مشینی کتابت(Composing) سے متعلق توجہ طلب امور کی طرف رہنمائی درج ذیل ہدایات کی صورت میں کی جاتی ہے:

> "مقالہ نگار اپنے نام، عہدہ اور ادارہ کے پتہ کے ساتھ رابطہ نمبر اور ای میل ایڈرس بھی درج کرے۔مقالہ کا عنوان پُرکشش اور جاذبِ نظر ہو، نیز اردو اور عربی مقالات میں عنوان کی انگریزی بھی دی گئی ہو۔مضمون کے آغاز پر کم از کم نصف صفحے پر مشتمل انگریزی میں مقالے کی تلخیص(Abstract) ہو اور پھر مضمون کے مرکزی الفاظ (Key Words)ترجیحاً تین تا پانچ عدد ذکر ہوں۔علمی سطح پر موضوع کی اہمیت اور فکری وسماجی سطح پر اس کے اثرات کا جائزہ بھی پیش کیا گیا ہو۔مقالہ کے اختتام پر خلاصۂ بحث اور تجاویز دی گئی ہوں۔علمی اسلوب کے مطابق مقالہ عام فہم اور سادہ الفاظ پر مشتمل ہو اس لیے ثقیل الفاظ سے پرہیز ہو۔حواشی مضمون کے آخر میں تسلسل کے ساتھ نمبر وار درج ہوں۔ اردو مقالہ جمیل نوری نستعلیق ،عربی مقالہ ٹریڈیشنل عربیک فونٹ اور ایم ایس ورڈ میں،

جب کہ انگریزی مقالہ (Times New Roman) میں تحریر ہو۔ مقالے کی ضخامت 10 سے 20 صفحات تک ہو[34]۔"

مجلہ کی ادارتی پالیسی اور اشاعتی توضیحات کے بارے میں درج ذیل تفصیلات دی جاتی ہیں:

"مجلہ تہذیب الافکار یہ تصور کرتا ہے کہ ارسال کردہ ہر مقالہ صرف اِسی مجلہ کو طباعت کے لئے پیش کیا جا رہا ہے جو پہلے کہیں طبع نہیں کیا گیا ہے اور نہ ہی طباعت کے لئے پیش کیا گیا ہے نیز مقالہ نگار کی اپنی علمی و تحقیقی کاوش کا نتیجہ ہے لہٰذا علمی سرقہ (Plagiarism) ثابت ہونے پر جواب دہی اور نتائج کا سامنا صرف مقالہ نگار کو ہی کرنا ہو گا۔ بہتر انداز میں قابل اشاعت بنانے کے لئے مدیران کو مقالات میں مناسب اصلاحات اور تبدیلیوں کا حق حاصل ہے۔ مجلہ کی پالیسی کے مطابق تیار کردہ موصول ہونے والے مقالات انتظامی مدیران کی جانچ کے بعد تجزیہ کے لیے ماہرین کو بھیجے جائیں گے جن کے رپورٹ کی بنیاد پر کسی مقالہ کی اشاعت یا عدمِ اشاعت کا فیصلہ کیا جائے گا۔ کسی مقالہ کی اشاعت کا یہ مطلب نہیں کہ اس میں پیش کردہ بیانات سے مجلسِ ادارت لازماً متفق ہے۔ مجلہ کی اشاعت پر مقالہ نگاران کو ایک ایک اعزازی کاپی ارسال کی جائے گی[35]۔"

"گزارشات" میں مجلہ کے لیے مقالہ ارسال کرنے کے متعلق یہ ہدایات دی جاتی ہیں:

"مقالہ کی سافٹ کاپی بذریعہ ای میل ایم ایس ورڈ میں مدیر کو بھیجی جائے اور ان پیج اور پی ڈی ایف صورت میں بھیجنے سے پرہیز کیا جائے[36]۔"

انڈیکسنگ اور آن لائن دستیابی

"تہذیب الافکار" کے مقالات بھی HEC اور AIOU کی باہمی مشترک ایجنسی IRI یعنی فہرسۃ البحث الاسلامی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں[37] فی الوقت اس کی اپنی آفیشل ویب سائٹ نہیں ہے۔

مجلہ "تہذیب الافکار" کی HEC سے منظوری

شش ماہی مجلہ "تہذیب الافکار" کو HEC نے مجلات کی درجہ بندی مارچ ۲۰۱۶ء سے ابتدائی طور

پر "Z" درجہ میں منظوری دی ہے[38] اور اس کا باقاعدہ نوٹیفیکشن بھی جاری کر دیا ہے۔

شش ماہی "تہذیب الافکار" کے موضوعات اور منہج

شش ماہی مجلہ "تہذیب الافکار" علومِ اسلامیہ کے جملہ شعبوں سے متعلق تحقیقی

مقالات شائع کرتا ہے۔اب تک شائع شدہ شماروں میں قرآنیات، مناہج المفسرین، علوم و تفہیمِ حدیث، فقہیات، قانونِ اسلامی، سیرت النبی ﷺ و تاریخِ اسلام، تذکرہ و سوانح، معاشرت، اسلام اور دیگر مذاہب کا تقابلی مطالعہ، مکالمہ بین المذاہب، اسلامی معاشیات و اقتصادیات، منہج البحث العلمی، سیاسیات، نسائیات، اسلامی، عربی زبان و ادب، تصوف، فلسفہ وعلمِ کلام، معاصر شخصیات، دورِ حاضر کے جدید مسائل و موضوعات امن و سلامتی، ذرائع ابلاغ، آدابِ اختلاف، حقوقِ اطفال، نقل و سرقہ، مرابحہ، حدود، کورٹ خلع، این جی اوز کا کردار، سوشل ویلفیئر اور سوشل جسٹس پر مضامین و مقالات شامل ہیں۔ "تہذیب الافکار" ایک تجزیہ شدہ مجلہ ہے اور اس کا اساسی منہج علمی اور تحقیقی ہے۔

5. ششماہی السیرۃ انٹرنیشنل، کراچی

ششماہی "السیرۃ انٹرنیشنل" کا اصل نام "السیرۃ عالمی" ہے۔ سیرتِ نبوی ﷺ پر یہ اختصاصی جریدہ مولانا سید زوار حسین اکیڈمی ٹرسٹ کے زیرِاہتمام زوار اکیڈمی پبلی کیشنز، ناظم آباد کراچی سے ۱۹۹۹ء سے شائع ہوتا ہے جس کا داعیہ سیرت طیبہ اور تعلیمات نبوی ﷺ کا نقیب ہونا ہے[39]۔

ادارت و نیابت

ششماہی "السیرۃ انٹرنیشنل" کے مدیر سید فضل الرحمٰن اور نائب مدیر سید عزیز الرحمٰن ہیں۔ مجلہ دس اندرون و بیرون ملک علماء، فضلاء و سکالرز پر مشتمل مجلسِ مشاورت بھی رکھتا ہے[40]۔

انڈیکسنگ اور آن لائن دستیابی

مجلہ "السیرۃ العالمی" کے اشاریے وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہے ہیں۔ محمد سعید شیخ نے "اشاریہ السیرۃ العالمی" کے نام سے ۱۴۴ صفحات پر مشتمل اس کے ۲۵ شماروں کا اشاریہ مرتب کیا ہے جو زوار اکیڈمی پبلی کیشنز کراچی سے شائع ہوا ہے۔ یہ اشاریہ بہ لحاظ مقالہ نگاران/مصنفین، بہ لحاظِ مضامین/عنوانِ مقالہ، بہ لحاظ موضوعات، بہ لحاظِ ترتیب زمانی، تبصرۂ کتب، بہ لحاظِ مؤلفِ کتاب/عنوانِ کتاب/تبصرہ نگار اور حمد و نعت الغرض کئی طرح سے ترتیب دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ حافظ سید محمد اظہر سعید نے "موضوعاتی اشاریہ السیرہ و نعت رنگ" کے عنوان سے ۶۰ صفحات

پر شش ماہی السیرۃ اور شش ماہی نعت رنگ کا مشترک اشاریہ مرتب ہے جو سیرت اکیڈمی بلوچستان کے زیر اہتمام شائع ہو چکا ہے۔ مذکورہ مطبوعہ اشاریوں کے علاوہ اسلامک ریسرچ انڈیکس (IRI) پر بھی اب تک مجلہ کے شمارہ اولین تا ۳۱ (۱۹۹۹ء تا ۲۰۱۴ء) کے مضامین ومقالات کے عناوین آن لائن دیے گئے ہیں جن میں فی الوقت شمارہ نمبر دو تا چودہ کے مضامین استفادۂ عام کی خاطر دستیاب ہیں جب کہ بقیہ شماروں کے مضامین کی آن لائن دستیابی پر کام جاری ہے[41]۔اس کے علاوہ "السیرۃ العالمی" کے دارے کا آفیشل اور تعارفی ویب سائٹ www.rahat.org ہے تاہم اس پر مجلہ فی الحال دستیاب نہیں۔

مجلہ "السیرۃ العالمی" کی HEC سے منظوری

شش ماہی "السیرۃ العالمی" کوئی جامعاتی شعبہ جاتی مجلہ نہیں ہے بلکہ یہ گزشتہ ۱۵ سال سے نجی سطح پر برابر شائع ہوتا ہے تاہم اس میں شائع شدہ مضامین ومقالات کی علمی وتحقیقی نوعیت کے اعتبار سے اس کو اعلیٰ تعلیمی کمیشن نے تحقیقی مجلات کی درجہ بندی میں مارچ ۲۰۱۶ء سے ابتدائی طور پر "Z" درجہ میں علومِ اسلامیہ کے تحقیقی جریدے کے طور پر منظوری دی ہے[42]۔ مجلہ کے سابقہ شماروں پر دیگر تحقیقی مجلات کی طرح مجلسِ ادارت، ادارتی پالیسی اور آئی ایس ایس این وغیرہ کی تفصیلات کی فراہمی کا اہتمام نہیں کیا جاتا۔ منظوری پالینے کے بعد امید ہے کہ HEC کے تحقیقی مجلات کے لیے جو قواعد ضوابط مقرر ہیں "السیرۃ العالمی" کے اگلے شماروں میں اس کی بھرپور پابندی کی جائے گی۔

شش ماہی "السیرۃ العالمی" کے موضوعات اور منہج

شش ماہی "السیرۃ العالمی" ایک اختصاصی جریدہ ہے جو سیرتِ طیبہ کو مختلف قدیم وجدید پہلوؤں اور گوشوں سے زیرِ بحث لاتا ہے جن میں حیاتِ طیبہ، سیرتِ نبوی ﷺ میں توقیتی تضادات، استشراق، مصادرِ سیرت، اصطلاحاتِ سیرت، مقالاتِ سیرت، تعلیم وتربیت، مخطوطاتِ سیرت، محاوراتِ حدیث، مکتوباتِ نبوی ﷺ، جرائد اور سیرت نگاری، اسوۂ حسنہ، ادب اور سیرت قابلِ ذکر ہیں۔ علاوہ ازیں دیگر علوم وموضوعات جیسے علومِ حدیث، جرح وتعدیل، تاریخِ اسلام، حقوق، ایمانیات، کلامیات، سماجیات، سیاسیات، فلکیات، نفسیات، تزکیہ و تصوف، دعوت

وارشاد ،اخلاقیات، معاشیات، فقہیات، عسکریات، ادبیات، طفلیات، تہذیب وثقافت، فصاحت وبلاغت، تقابلی مذہبیات، مکالمہ بین المذاہب، منہجِ تحقیق، فنونِ لطیفہ، اسلام اور سائنس، فکر وفلسفہ، تجربیت اور تذکرہ نگاری وغیرہ پر بھی مضامین شامل ہوتے ہیں۔مجلے کا ہر شمارہ ضخیم کتابی صورت میں شائع ہوتا ہے جس میں بساوقات نئے اور اچھوتے موضوعات پر تحقیقی مضامین ومقالات پڑھنے کو مل جاتے ہیں۔ مجلہ اپنے محتویات اور مضامین کے تنوع، وسعت، ندرت اور معیار کے سبب علمی وتحقیقی دنیا میں ایک ممتاز مقام رکھتا ہے۔

نتائج

درج بالا سطور میں مارچ ۲۰۱۶ء میں ہائیر ایجوکیشن کمیشن سے "Z" کیٹگری میں منظوری پانے والے علومِ اسلامیہ کے پانچ تحقیقی جرائد کو زیرِ بحث لایا گیا ہے جن میں چار جرائد یعنی شش ماہی الاحسان فیصل آباد، شش ماہی ایکٹا اسلامیکا شرینگل (دیر بالا)، شش ماہی بر جس بنوں اور شش ماہی تہذیب الافکار مردان سرکاری سرپرستی میں جب کہ پانچواں جریدہ شش ماہی السیرۃ العالمی کراچی نجی سطح پر شائع ہوتے ہیں۔اوّل الذکر مجلہ صوبہ پنجاب اور آخر الذکر مجلہ صوبہ سندھ جب کہ دیگر تینوں جرائد صوبہ خیبر پختونخوا سے شائع ہوتے ہیں۔ان میں سے دو جرائد اختصاصی (Specialized) ہیں یعنی شش ماہی الاحسان جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کہ تصوف، سلوک واحسان پر علمی وتحقیقی جریدہ ہے اور مجلہ السیرۃ العالمی سیرتِ طیبہ پر اختصاصی علمی وتحقیقی جریدہ ہے جب کہ بقیہ تینوں جرائد علومِ اسلامیہ کے کسی بھی شعبہ وموضوع پر مقالات شائع کرنے والے ہمہ گیر تحقیقی جرائد ہیں۔

اعلیٰ تعلیمی کمیشن نے ان جرائد کو ابتداءً "Z" زمرہ میں منظوری دی ہے لہٰذا ان جرائد کا فریضہ بنتا ہے کہ علمی معیار میں مزید بہتری لا کر اعلیٰ زمروں (Categories) میں شامل ہونے کے لیے مقررہ کردہ میعار اور شرائط کی پاسداری کریں اور اپنی اثر انگیزی اور وقعت برقرار رکھنے کی خاطر نئے، جاندار اور قابل بحث موضوعات پر عمدہ معیاری علمی وتحقیقی مقالات شائع کریں۔آخر میں مذکورہ بالا مجلات سمیت علومِ اسلامیہ وعربیہ کے ان سابقہ تمام ملکی تحقیقی جرائد کی جامع فہرست پیش کی جارہی ہیں جن کی منظوری ۲۰۱۶ء سے پہلے عمل میں آئی۔ مجموعی طور پر اب

تک یہ پچیس مجلات بنتے ہیں۔ تحقیقی مجلات کی یہ رہنما و معاون فہرست اولاً اعلیٰ کیٹگری، پھر دورانیہ اور حروف الہجاء کے اعتبار سے ہے۔

S #	تحقیقی مجلے کا نام ومقام اور موجودہ کیٹگری	منظوری Z کیٹگری	منظوری Y کیٹگری	منظوری X کیٹگری
1.	سہ ماہی **اسلامک سٹڈیز** اسلام آباد (X)	---	---	اکتوبر2006ء
2.	سہ ماہی **فکرونظر** اسلام آباد (Y)	جون2009ء	جنوری2015ء	---
3.	سہ ماہی **ہمدرد اسلامیکس** کراچی (Y)	جون2005ء	دسمبر2010ء	---
4.	شش ماہی **الاضواء** لاہور (Y)	---	جولائی2009ء	---
5.	شش ماہی **الایضاح** پشاور (Y)	اکتوبر2010ء	ستمبر2011ء	---
6.	شش ماہی **البصیرۃ** اسلام آباد (Y)	---	جنوری2015ء	---
7.	شش ماہی PJIR[43] ملتان (Y)	دسمبر2010ء	اگست2011ء	---
8.	شش ماہی **پشاور اسلامیکس** پشاور (Y)	فروری2012ء	اکتوبر2014ء	---
9.	شش ماہی **التفسیر** کراچی (Y)	فروری2013ء	فروری2014ء	---
10.	شش ماہی **جہات الاسلام** لاہور (Y)	---	مارچ2014ء	---
11.	شش ماہی **القلم** لاہور (Y)	جون2009ء	اکتوبر2010ء	---
12.	شش ماہی **ہزارہ اسلامیکس** مانسہرہ (Y)	دسمبر2013ء	مارچ2016ء	---
13.	سہ ماہی **الدراسات الاسلامیۃ** اسلام آباد (Z)	جون2005ء	---	---
14.	شش ماہی **الاحسان** فیصل آباد(Z)	مارچ2016ء	---	---
15.	شش ماہی **الایام** کراچی (Z)	مارچ2014ء	---	---
16.	شش ماہی **ایکٹا اسلامیکا** شرینگل، دیر بالا (Z)	مارچ2016ء	---	---
17.	شش ماہی برجس(**BURJIS**)بنوں (Z)	مارچ2016ء	---	---
18.	شش ماہی **تہذیب الافکار** مردان(Z)	مارچ2016ء	---	---
19.	شش ماہی **الثقافۃ الاسلامیۃ** کراچی (Z)	مئی2015ء	---	---
20.	شش ماہی **السیرۃ انٹرنیشنل** کراچی(Z)	مارچ2016ء	---	---
21.	شش ماہی **ضیائے تحقیق** فیصل آباد (Z)	جنوری2016ء	---	---
22.	شش ماہی **معارفِ اسلامی** اسلام آباد (Z)	مارچ2013ء	---	---

23.	شش ماہی معارف مجلۂ تحقیق کراچی (Z)	مارچ2014ء	---	---
24.	سالنامہ پیوٹاج دراساتِ شرقیہ[44] پشاور (Z)	نومبر2011ء	---	---
25.	سالانہ مجلّہ علوم اسلامیہ بہاولپور (Z)	فروری2013ء	---	---
26.	سالانہ مجلّہ القسم العربی لاہور (Z)	فروری2014ء	---	---

حواشی وحوالہ جات

1 شش ماہی الاحسان، ش:۵، ص:ٹائیٹل، مرکز برائے مطالعہ تصوف، شعبہ علوم اسلامیہ، جی سی یونیورسٹی، فیصل آباد، جنوری تاجون ۲۰۱۶ء

2 نفسِ مصدر: ۱-۳

3 نفسِ مصدر، مشمولہ: گزارشات، تحریر: ادارہ، ش:۵، ص:۴

4 نفسِ مصدر

5 نفسِ مصدر

6 نفسِ مصدر

7 نفسِ مصدر، ش:۵، ص: ٹائیٹل

8 http://iri.aiou.edu.pk/indexing/?page_id=9 (تاریخِ رسائی: ۱۱اکتوبر۲۰۱۶ء)

9 http://www.hec.gov.pk/english/services/faculty/Pages/HEC-recognized-Journals.aspx?Paged=TRUE&p_ID=392&PageFirstRow=361&&View=%7B424E8600-0CE4-4A88-A83B-096FAF3C4D71%7D (تاریخِ رسائی: ۱۱اکتوبر۲۰۱۶ء)

10 شش ماہی الاحسان، مشمولہ: تلاشِ احسن (اداریہ)، ڈاکٹر ہمایوں عباس، ش:۱، ص:۵، جنوری تاجون ۲۰۱۴ء

11 کتابی سلسلہ الاحسان، ش:۵، ص: سرورق، شاہ صفی اکیڈمی، جامعہ عارفیہ، کوشامبی، الٰہ آباد، انڈیا، فروری ۲۰۱۴ء

12 شش ماہی ایکٹا اسلامیکا، ج:۳، ش:۱، ص: ٹائیٹل، شہید بے نظیر بھٹو یونیورسٹی، شرینگل، جنوری تاجون ۲۰۱۵ء

13 نفسِ مصدر، ص: ا، ب، a، b

14 نفسِ مصدر، ص: ج

15 نفسِ مصدر

16 نفسِ مصدر

17 نفسِ مصدر

18 نفسِ مصدر، ص: د

19 نفسِ مصدر، ص:c

20 http://iri.aiou.edu.pk/indexing/?page_id=4500 (تاریخِ رسائی: ۱۱اکتوبر۲۰۱۶ء)

21 http://www.hec.gov.pk/english/services/faculty/Pages/HEC-recognized-Journals.aspx?Paged=TRUE&p_ID=392&PageFirstRow=361&&View=%7B424E8600-0CE4-4A88-A83B-096FAF3C4D71%7D (تاریخِ رسائی: ۱۱اکتوبر۲۰۱۶ء)

22 http://www.sbbu.edu.pk/actaislamica/hec approved.pdf (تاریخ رسائی: ۱۱اکتوبر۲۰۱۶ء)

23 شش ماہی بر جس، ج: ۲، ش: ۱، ص: ٹائیٹل، یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی بنوں، جنوری-جون ۲۰۱۵ء

24 نفسِ مصدر، ص: ابتدائی صفحات اُردو

25 نفسِ مصدر، ج: ۱، ش: ۱، ص: ابتدائی صفحات اُردو، جنوری-جون ۲۰۱۴ء

26 نفسِ مصدر

27 نفسِ مصدر

28 نفسِ مصدر

29 نفسِ مصدر

30https://www.ustb.edu.pk/index.php/en/component/content/article?id=258:bannu-university-research-journa-in-islamic-studies (تاریخِ رسائی: ۱۲اکتوبر۲۰۱۶ء)

31 http://www.hec.gov.pk/english/services/faculty/Pages/HEC-recognized-Journals.aspx?Paged=TRUE&p_ID=392&PageFirstRow=361&&View=%7B424E8600-0CE4-4A88-A83B-096FAF3C4D71%7D (تاریخِ رسائی: ۱۱اکتوبر۲۰۱۶ء)

32 شش ماہی تہذیب الافکار، ج: ۳، ش: ۱، ص: ۱ب، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان، جنوری تا جون ۲۰۱۶ء

33 نفسِ مصدر: ج

34 نفسِ مصدر: ج، د

35 نفسِ مصدر: د

36 نفسِ مصدر: ج، د

37 http://iri.aiou.edu.pk/indexing/?page_id=4508 (تاریخِ رسائی: ۱۱اکتوبر۲۰۱۶ء)

38 http://www.hec.gov.pk/english/services/faculty/Pages/HEC-recognized-Journals.aspx?Paged=TRUE&p_ID=392&PageFirstRow=361&&View=%7B424E8600-0CE4-4A88-A83B-096FAF3C4D71%7D (تاریخِ رسائی: ۱۱اکتوبر۲۰۱۶ء)

39 شش ماہی السیرۃ عالمی، ش: ۲۷، ص: ٹائیٹل، زوار اکیڈمی پبلی کیشنز، ناظم آباد نمبر: ۴، کراچی، فروری ۲۰۱۲ء

40 نفسِ مصدر

41 http://iri.aiou.edu.pk/indexing/?page_id=8670(تاریخِ رسائی: ۳دسمبر ۲۰۱۶ء)

42 http://www.hec.gov.pk/english/services/faculty/Pages/HEC-recognized-Journals.aspx?Paged=TRUE&p_ID=392&PageFirstRow=361&&View=%7B424E8600-0CE4-4A88-A83B-096FAF3C4D71%7D (تاریخِ رسائی: ۱۱اکتوبر ۲۰۱۶ء)

43 PJIR stands for Pakistan Journal of Islamic Research **پاکستان جرنل آف اسلامک ریسرچ**

44 پیوٹاج-دراساتِ شرقیہ خالصتاً علومِ اسلامیہ کا مجلہ نہیں ہے بلکہ ایچ ای سی کی صنف بندی کے مطابق یہ کثیر الابعادی Multi- Disciplinary مجلہ ہے تاہم اس میں علومِ اسلامیہ و عربیہ کو خاطر خواہ جگہ دی جاتی ہے۔